بیورو چیف کازویا سائتو (Kazuya Saito) اپنی ایک ٹیم کے ہمراہ دارالعلوم حقانیہ آئے۔ حضرت مہتمم صاحب کے سفر عمرہ پر جانے کے باعث دارالعلوم حقانیہ کے مدرس مولانا عرفان الحق حقانی نے انہیں دارالعلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ کروایا۔ بعد میں مدارس کو درپیش موجودہ صورتحال سے متعلق تفصیلی انٹرویو بھی دیا۔

جناب علامہ ابوبکر مجددی کی دارالعلوم آمد: مشہور پیر طریقت اور برصغیر پاک و ہند کے عظیم صوفی حضرت علامہ ابراہیم جان مجددیؒ کے پوتے اور حضرت العلامہ اسماعیل جان مجددیؒ کے فرزند ابوبکر مجددی نے عید کے تیسرے روز مولانا مدظلہ سے اپنے ساتھیوں سمیت تفصیلی ملاقات کی۔ اور مختلف عالمی موضوعات پر آپ سے سیر حاصل تبادلہ خیال کیا۔ یاد رہے کہ روسی انقلاب کے وقت اس مشہور خاندان کا یہ اکلوتا فرزند جو اس وقت صرف تین ماہ کا تھا اور اسے ایک خادمہ نے حملہ کے وقت تنور میں محفوظ کر کے ظالم روسیوں کے دسترس سے بچالیا تھا۔ باقی تمام خاندان کے افراد کو روسی درندوں نے شہید کر دیا۔ آپ اس وقت کیلیفورنیا میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ایک بڑی خانقاہ سے دعوت ارشاد کا کام بھی کر رہے ہیں۔

دارالعلوم کے مخلصین کو صدمات:

دارالعلوم کے قدیم فاضل اور دارالعلوم کے خصوصی معاون جناب حضرت مولانا حکیم محمد عمر مدظلہ کی زوجہ گزشتہ دنوں انتقال کر گئیں۔ دارالعلوم کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے نماز جنازہ میں شرکت کی بعد میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ بھی تعزیت کے لئے ان کے گھر تشریف لے گئے۔

اکوڑہ خٹک کی معروف علمی شخصیت جناب سراج الاسلام سراج صاحب کی زوجہ گزشتہ دنوں انتقال فرما گئیں۔ آپ ایک عابدہ، زاہدہ اور صالحہ خاتون تھیں۔ قارئین سے ان کی رفع درجات کی دعاؤں کی اپیل ہے، نیز جناب سراج صاحب بھی کافی عرصے سے صاحب فراش ہیں ان کی صحت یابی کے لئے بھی خصوصی دعاؤں کی اپیل ہے۔ اس کے علاوہ دارالعلوم کے سابق مدرس اور اکوڑہ خٹک کے حضرت مولانا قاضی انوار الدین صاحب مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب مدظلہ کی ایک عزیزہ کا بھی گزشتہ دنوں انتقال ہوا اسی طرح حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ کے آبائی محلہ کے ایک فعال اور معروف سماجی شخصیت اور دارالعلوم کے مخلص جناب محمد اسلم عرف بابو صاحب کا بھی عید کے دوسرے روز انتقال ہوا۔ مرحوم مختلف صفات کے حامل شخصیت تھے۔ اور خانوادۂ حقانی کے قریبی مخلصین میں سے تھے۔ اس کے علاوہ اکوڑہ خٹک ہی کے انسپکٹر جناب جاوید صاحب کا بھی گزشتہ دنوں ایک ظالم نے سفاکانہ قتل کیا۔ جناب جاوید صاحب دارالعلوم حقانیہ کے مخلصین میں سے تھے اور ابھی سفر عمرہ میں بھی ان حضرات کے ساتھ ہی تھے، ان تمام مرحومین کے ایصال ثواب اور رفع درجات کے لئے قارئین سے دعاؤں کی اپیل ہے۔